اب کوئی بہانہ نہیں!

کیرول: جون، کیسی ہو؟

جون: ٹھیک ہوں۔ میں ذرا میموگرام کرانے گئی تھی۔ جانتی ہو، چالیس سال کی عمر کو پہنچ کر ہر سال کرانا ضروری ہے۔ یہ بتائیں، آپ نے خود کرایا ہے۔

کیرول: ابھی نہیں – جانتی ہوں مجھے جانا چاہئے مگر کام سے ایک دن کی رخصت لے نہیں سکتی۔ میرا کام میرے لیے اہم ہے۔

جون: یہ تو پہلے بھی سنا ہے، مگر اپنی صحت سے زیادہ اہم تو کچھ بھی نہیں۔ اپنے لیے نہیں تو اپنے کنبے لیے کرائیے!

کیرول: سنو جون، میموگرام میں نے ایک دفعہ کرایا تھا، تو مجھے تکلیف ہوئی۔ اب پھر اس تجربے سے گزرنا نہیں چاہتی ہوں۔

جون: میرے خیال میں دو ایک سیکنڈ زندگی کا حق ہیں۔

کیرول: جانتی ہوں۔ مگر سچ یہ ہے کہ – میں کینسر کا سوچنا بھی نہیں چاہتی – اور میرے پاس صحت کا بیمہ بھی نہیں۔

جون: چھوڑو کیرول،اب کوئی بہانہ نہیں۔ ہو سکتا ہے کہ آپ مفت یا کم قیمت کا میموگرام حاصل کر سکیں۔

کیرول: اچھا تم ٹھیک کہتی ہو۔ وقت آیا ہے کہ میں اس پر توجہ دوں۔ میں آج ہی فون کروں گی۔

کیا آپ جانتے تھے؟

- میموگرام چھاتی کا ایکسرے ہوتا ہے اور یہ بے خطر ہے۔
- اگر آپ کے خاندان میں کسی کو بھی کینسر نہ ہوا ہو پھر بھی ٹیسٹ کرنا ضروری ہے۔
- اگر آپ کی ماں، بہن، یا بیٹی کو چھاتی کا کینسر ہوا ہو تو ڈاکٹر سے بات کریں کہ آپ کو کب ٹیسٹ کرانا چاہئے۔
- اگر آپ کے پاس صحت کا بیمہ نہ ہو تو ہو سکتا ہے کہ آپ کے علاقے میں مفت یا کم قیمت پر میموگرام پیش کرنے والے پروگرام دستیاب ہوں۔

اپنی ہمسائیگی میں میموگرام کی معلومات حاصل کرنے کے لیے کال کریں:

1.800.227.2345

© 2006 by the American Cancer Society, Inc. Available at www.cancer.org/easyreading. MAM.URD.0406